

مضامین

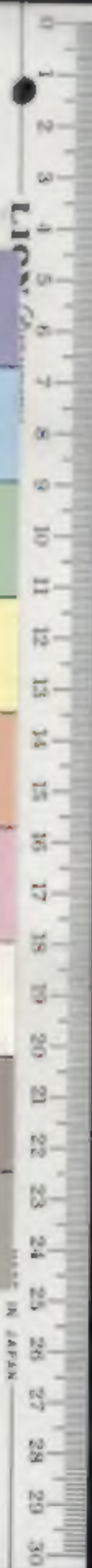
غزبے مثال

نور افشان

وادی خود نگر و مصلح و مشورت کے بعد اسے قرار
 پانی کے پاس کے وقت تک شہرانی امیں کے ساتھ رہے
 اور میدان کسی کسی جنگی جگہ سے جو اس کی زندگی کی
 خدمت کے لئے ضروری تعلیم و تربیت کے لحاظ سے مناسب
 تصور ہو۔ اس بات کے دریافت میں کچھ شکل دشمنی کا شکار
 تو کیا گیا کہ ہم اختیار کر گئے۔ ایک صف اولیٰ فوجی کی حیثیت
 اور تمام جہان میں ہر ایک ملوک کو انجیل کی شادی سناؤ
 شہر پانی میں تنگ روئی انھی اور شہر سے دلی خوش سے کہنگی
 کہ کا شکر میں ہی اس وقت موجود ہوئی اور ان شکر میں
 میں سے ایک ہوئی اور غلامانہ اس کے لئے بھی بچھاؤ
 امیں سے اس کو فوراً کھانا دیا کہ یہ حکم کے اسی
 زمانہ کے شاکر میں سے کے بعد وہ نہیں تھا کہ ہر زمانہ
 اور ہر ملک کے لئے شاکر میں کے لئے یہ
 ہر جب شہرانی نے یہ شاکر مصلح باپ نے
 بچے بہت ہی اچھی طرح میں لکھی ہیں تو بڑی سرگرمی
 سے بچنے لگی کہ وہ نہ بچے ہی بچتا ہے و میری پریشانی
 خواہش ہے کہ کوئی سرگرمی نہ کرے کہ کام ہو تو میں ہی کروں
 اور غلامانہ اس میں ہر کار میں کہ میں اسے چار کرتی ہوں
 گرد و غبار کے وہاں وہ ایک میں شری خوشی سے ہار گئی
 یہ باتیں لکھ امیں نہایت شادمان ہوئی اور کہنے
 لگی کہ میں ہمیشہ خیال کرتی ہوں کہ غلامانہ اس میں دو
 خاص حکم و جملہ رہتے ہوئی آئے اور وہ تھا۔ جب تک
 ہم یہ حکم نہ امیں تب تک وہ سوئے گا اگلے موقع نہیں
 آسکتا۔ کیونکہ آئے کے بغیر ہم کھنچ جاسکتے ہیں اور یہ ہم
 چکی آجائے ہیں تو ممکن ہے کہ جانے میں کسی طرح

نور افشان
 شہرانی سے اس کا کیا ہو۔ ان میں ہی ہیں؟
 اور غلامانہ اس میں کچھ بچہ داس کا اور جب ہم اس کے
 پاس جاتے ہیں تو وہ ہماری ہموک داس کو رخ کر کے ہیں
 سرور اسودہ کرنا ہے اور میری فرمائش ہے کہ اب ہمارے چار لوگ
 ہموک کے پاس ہیں انہیں سرور اسودہ کرنا
 اعلیٰ نے کہا۔ ان میں شک ہیں تو بات ہے۔ اگر اس
 نے میری ہموک اور داس میں درخشاں ہوئی تو میں بھلا ہوں
 کہ ہر روز کرتی اور مجھے کہاں سے لوگ لایا کہ وہ نہیں
 ہوئی کہ نہیں سرور اسودہ کر کے لکھی کہوں؟ اور اس
 طرح دیکھ جب اس نے شہرانی ہموک داس میں درخشاں
 نہیں اسودگی ملاکت فرمائی ہے تو شہرانی کسی خواہش
 ہے کہ اور میں شہرانی طرح اسودگی حاصل کروں یہ
 مسئلہ اسی طرح جاری رہتا ہے۔ سرور اسودہ کرنے میں
 یہ کہیں ہوئی کی بات ہے غلامانہ کا فرمان حاصل
 کرتا ہے اس میں غلامانہ اس کی کوئی سے غلامانہ
 اور اس کے جلال کے برابر ہوتے ہیں۔ جب کہیں ہیں
 کوئی قیامت سامنے ہوتی ہے وہ کہیں اسودہ ہوتی رہتا
 ہے، تو ہمارے اس شہرانی دست و پاؤں اور زینہ
 ہوتی ہے کہ وہ لوگ بھی اسے جانیں؟
 شہرانی نے کہا کہ جب آپ دست و پاؤں میں ہیں
 میری طرف یہ خواہش ہی کہیں کہیں سے کام ہوں۔
 جب آپ نے بتایا کہ اگر غلامانہ اسودہ سے اگر وہ خود
 دیکھ تو میں نے اس سے انکار کیا کہ اس نے مجھے آرام
 ملاکت فرمایا تو میں نہایت خوش ہوئی اور خیال کرے لگی
 کہ اب کہیں کسی اور جگہ نہایت نہیں رہیں گی؟
 ہر اعلیٰ نے بوجھا اور کیا اس وقت سے کہنے
 کسی اور جگہ کی ضرورت نہیں کی ہے؟
 شہرانی نے جواب دیا تو میں نے کہا کہ اگر آپ کا
 سنا ایک روز بچے غلامانہ اسودہ کے مصلحی موت اختیار

نور افشان
 کہہ گا کہ اسے جیسا کہ ہے یہ وہی ہے جسے میں نے کہا اور
 میں خیال کرتی تھی کہ جب وہ جگہ تک نہیں جاسکتا
 اس قدر تکلیف برداشت کرتی ہوں کہ اس حالت میں
 اس کا دنیا میں نہایت ہی اہمیت اور رحمت کام ہے
 لیکن اس میں بڑے بڑے طور سے اس بات کو بھی کہ اس
 نے کہیں مصلح برجان دی نہ اس سے کہ وہ شہر لوگوں
 کے قلوب میں آگیا اور اسے تین چار دن کا ہمارے اس سے کہ
 گئے کے بچے ہمارے اور غلامانہ درمیان ایک پردہ
 حائل ہو گیا تھا اور ایسا کوئی نہ تھا جو اس پردہ کو اس
 درمیان دور کر دے اور کرنا۔ لہذا اسودہ اس کام کے لئے
 آسمان سے آیا۔ ہر اسودہ ہوا کہ اس کا اس نے میری
 آنکھوں کو کھولا اور میں صفائی سے دیکھنے لگی۔ تب میں نے
 سمجھا کہ اس کا کسی غلامانہ چیز ہے کہ اس عظیم شان
 خداوند کے لئے میں گناہ کرنا آسان نہیں تھا۔ میں نے
 میں بہت اس ہوئی؟
 ہر اعلیٰ نے کہا کہ میں نے تم اس میں اس میں
 کیا اس سے نہیں خوش ہوئی کہ ایک ایسا صاحب قدرت
 میں جو اس درمیان دیکھ اور پردہ کو دور کر سکتا ہے؟
 شہرانی نے آہستہ سے کہا ہاں خوش ہوئی لیکن
 یہ کچھ میرے دل میں ہے اور کچھ میں اس کرتی ہوں
 اس کے شکر بیان سے حاضر ہوں بلکہ ایسا معلوم
 ہو کہ میں ہی مان میں سے ایک ہیں جنہوں نے خداوند
 اسودہ کو مصلح برجان دینے کے لئے مجھے کیا بلکہ
 سبب سے اسے مصلحی موت برداشت کرتی ہوں میں
 خیال سے میں نہایت ہی شرمندہ اور غمزہ ہوئی اور میرے
 دل میں اس بات کی سخت ضرورت محسوس ہوئی کہ میں
 خداوند اسودہ سے معافی مانگوں۔
 چنانچہ اس سے معافی مانگی لیکن میرے دل سے
 یہ عزم کا بوجھ اس وقت دور ہوا جب آپ نے ایک ذریعہ
 خداوند کا یہ فرمان فرما کر بتایا کہ اس نے بہت گناہ کیا
 جسے اسے سزا کی کہ وہ مجھے بہت بھاری کر دے اور مجھے



مسیحیوں اور آریوں کا مباحثہ

دلیل کے لئے دیکھو گندہ اثبات کو جس
 اسیاب میں ہی نجات کو کھینچ رہے ہیں انکی دہائی
 میں کچھ شک ہی نہیں رہا اب تو نجات اور خلاصی میں
 میں شے۔ سوال کیا کہ خدا کو کس حد تک ہے انہیں
 اگر نہیں ہے تو وہ میں رہتا ہوتا ہو گا اگر اسی کت
 ہے تو وہ میں رہی تو میں ہے دیکھتے تھارے برگ
 ایک کاپ کے واسطے کت ہوتے ہیں سب عمارت
 قدم میں ہوں گے اگر دیکھتی کت میں ہو گے تو انکو
 میں ایک کاپ تک میں رہتا ہو گا اب قید لافظ کو
 آپ اور یہ سلی کو یہ لکھتے ہیں تھارے۔ سب کے سونی
 ایک عرصہ کے واسطے بار بار یہ دیکھنا لکھتے ہیں کے میری
 راست میں وہ لوگ آپ کے ساتھ ہونگے جو آپ کے
 کو دیکھ کر پہل میں چاہنے کی چھارکتے ہیں عجز و
 راستہ میں کس چیز کا شروع ہونا چاہیگا انہیں رہا
 ضرورت۔ صاحب میں انکو تو ہم اتنے ہیں کہ اپنے مثال
 شروع ہوتا ہے کتنی اندہ ہی شروع اور خدا کے نہیں
 ہوتا دیکھتے آپ لکھتے ہیں کہ آپ جو لکھتے ہیں شروع کے
 نہ ہو کر کسے سے وہ کہ خدا اور میری شہر میں ہے یہ ہیں
 انکی کہ عقلی ہے کہ آپ تک تو ترسلہ علی میں دیکھا
 جادو سے تب تک خدا کی صفات میں کہ خدا اللہ اللہ خود
 نہیں ہو سکتے خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 اس حالت میں کہ لکھتے ہیں جب کہ ہم تارو خدا کی
 ہوں اور انہیں تارو جاننے کے ہاں ہوں کسی کو انکار
 اور عقلی روایت میں خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 ہوتا ہے ان میں میں کہ خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 کا دیکھنا انہیں اور خداوند تعالیٰ کے اس صفات کو
 لاکر کرنا ہے یہ انکو انکی عقلی اندر میں ہونا دیکھنا
 عقل نہیں معلوم کسی کت تھارے کی طرح ہے میں ہیں
 میں نہیں ہا نہیں کتنی تارو خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل

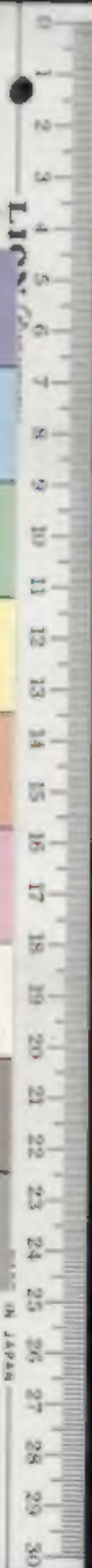
جس ہے وہ دیکھنا خدا کو سب کتنی میں نہیں ہونا
 کہ لکھنا اس سے کہ وہ نہیں ہو سکتا اور انکو دیکھنا
 ہاں تو کہ خدا آپ میں ہے وہ خدا میں ہی خدا
 خداوند تعالیٰ کے سے اس کا حال کیا ہے رہا میں
 اس سے دیکھنا انکا کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا اپنے
 خداوند تعالیٰ کی کتنی شہر میں ہے وہ خود کت کے
 دیکھنا انکو کہ لکھتے ہیں خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 سے وہ خداوند تعالیٰ کے سب کام میں انکا حال کے
 ساتھ میں وہ دیکھنا کی کت میں ہے وہ خداوند تعالیٰ
 میں کو دیکھنا اس میں رہتا ہے کو کت میں وہ دیکھنا
 کو دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو خداوند تعالیٰ کو
 خداوند تعالیٰ کو دیکھنا وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے
 کا خداوند تعالیٰ کو دیکھنا انکا حال میں وہ دیکھنا
 وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو دیکھنا خداوند تعالیٰ
 ہے وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو دیکھنا

فصاحت قرآن

مسلک کے لئے دیکھنا خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 میں طاقت ایک صفات میں ہے وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 اور انکے صفات میں ایک صفات میں ہے وہ دیکھنا
 نصف لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ

کام فصاحت خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 عرصہ کے لئے دیکھنا خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 نصف لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 اور انکے صفات میں ایک صفات میں ہے وہ دیکھنا
 خداوند تعالیٰ کے سے اس کا حال کیا ہے رہا میں
 اس سے دیکھنا انکا کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا اپنے
 خداوند تعالیٰ کی کتنی شہر میں ہے وہ خود کت کے
 دیکھنا انکو کہ لکھتے ہیں خداوند تعالیٰ کو یہ نصف اور قابل
 سے وہ خداوند تعالیٰ کے سب کام میں انکا حال کے
 ساتھ میں وہ دیکھنا کی کت میں ہے وہ خداوند تعالیٰ
 میں کو دیکھنا اس میں رہتا ہے کو کت میں وہ دیکھنا
 کو دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو خداوند تعالیٰ کو
 خداوند تعالیٰ کو دیکھنا وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے
 کا خداوند تعالیٰ کو دیکھنا انکا حال میں وہ دیکھنا
 وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو دیکھنا خداوند تعالیٰ
 ہے وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ کے کت کو دیکھنا

دیکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ
 میں لکھنا انکو کہ لکھتے ہیں وہ دیکھنا خداوند تعالیٰ



سوچنے کے لائق

میرا ایک مندر ہے کہ ہندوستان کے لوگ خواہ کسی فرقہ یا ذات سے متعلق کیوں نہ ہوں ان میں مذہبی خیالات کوٹ کوٹ کر بھروسہ ہوتے ہیں۔ ان میں شائد کوئی ایسا شخص نہ ملے گا جو اپنے دین یا مذہب کے متعلق لکھنے لکھنے کے بلکہ قابل سے حامل شخص بھی اپنے مذہب کے متعلق بڑی سرگرمی سے نبوت پیش کرے اور دوسرے کے دل پر نقش چھانے کی کوشش کرے۔ علاوہ ہر مذہب میں ظاہر ہے کہ اس ملک کے لوگ تعلیم کے لئے خاصہ متاثر ہیں خیالات کو قبول کرنے میں بہت ہی سرگرم ہیں چنانچہ ہندو اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سرسید احمد خاں صاحب پدارتھ محمدی دین کی ایسی صورت محمدی صاحبان کے پیش کی جو کہ گزشتہ زمانہ کے عمر میں کے خیال و گمان میں بھی نہ تھی۔ آپ نے جنوں سے بالکل ہی بھڑک کر کہا محمدی بہت کو جگا کھڑا کر میں جو اور خدا مان اور چاندنی سوسائے کے ربوں کے ساتھ شکر ہے جسے میں شایہ جبرائیل کے ذوق و حسد اور محمد صاحب کو تعلیم دینے کی ایسی نصیحت جو ہر شخص کے خیال میں نہائی تھی تاکہ اپنے انہام کا مطلب ادا کیا جاوے محمدی اصول کے بالکل خلاف ہے۔ مگر باوجود اس کے بیکشم محمدی آپ کے خیالات کے پیرو ہو گئے اور صلح قوم کا خطاب لیکر دیا گیا۔ اسی طرح سے دیانند متشائے ہند مذہب میں ایسی تہذیبی پیدا کردی کہ کچھ برس تک جس میں کے نام کے شیدائے ہر ایک شہر میں تھے ہیں اگرچہ اس کی تعلیم اس ہند مذہب سے جو اس ملک میں جاری تھا بالکل ہی حریف ہے۔ جیت دم ایک عام شخص تھا۔ اس نے اپنی تعلیم میں بھی مذہب کی تعلیم کو لایا اور سادہ طور پر لوگوں کو تعلیم دیتا۔ ہمارے ہر گھنے میں کہنے لوگ ہندو اور مسلمانوں میں سے اس کے پیرو ہو کر اپنے آپ کو جیت دئی۔ نام سے کہہ کے چاہے کفر

کہتے ہیں۔ مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے آپ کو مسیح اور بعد ہی موجود مسیح کے ہیکل میں کیا اور اگرچہ علماء اسلام نے کھوکھڑا کھنوسی اور آپ کی تعلیم کی مخالفت کرتے ہیں مگر سو فرقہ واریہ لگے ہمارے ملک کے آپ کے لکھی ایک پیرو ہو گئے جن میں اس ملک کے لوگ مذہبی خیالات کو قبول کرنے کے لئے بہت ہی سرگرم ہیں۔ اب جب ہر ایک بھی کے سامنے یہ سوال پیش آئے کہ اگرچہ یہی مذہب نہ دیگر ممالک میں جیت اور ترقی کی ہے۔ مگر اس ملک میں ایسی ترقی و جنگ نہیں ہوئی جس کی بڑی چاہئے۔ حالانکہ یہی مذہب بھی خارجی پاک تعلیم اور دیگر اعلیٰ خوبیوں کے جو دیگر ممالک میں ہرگز نہیں پائی جاتیں مقبول عام ہونا چاہئے تھا۔ مگر یہ ملک اس کے ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ کسی ہو گئے۔ ان میں سے بہت ہی کم ایسے لوگ ملتے ہیں جو اس کے اصول و عقیدے میں کچھ اشاعت میں رہی ہوں اور جس صفائی سے اس کو ان یونانی تہذیب کے کسی مذہب کے پیچھے میں خود کوئی شری کاوش ہے۔

ہم نے مذہب کے پیرو میں کسی قیام اقصی کے متعلق دیکھا اور اگرچہ صاحبان کی ایک بڑی کوشش ہو رہی ہے کہ دلی ہے۔ اور ہم درخواست کرتے ہیں کہ یہ سال اس کوشش میں پیش کیا جاوے۔ اور مذہب کو کوشش میں کوئی نیا خیال ملک میں ہونے والی ہیں اس مسئلہ پر غور فرمادیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارے دینی مقررہائی نور افشان کے ذریعہ اپنی کا کاہرہ رکھ کر مسئلہ مذہب کے حل کرنے میں مدد فرمائیں۔ ہم اپنی راے ذیل میں طرح کرتے ہیں۔ اس عرض سے کہ کسی تائید یا تردید کی جادو۔

اس ملک میں بھی مذہب کی تعلیم دینے کے لئے جلد طریقے استعمال کئے جا رہے ہیں۔

یعنی شش کھل نو کالج۔ راسالہ اور کابین۔

شفا خانے۔ اور سادہ۔

میں سکھوں اور کالیوں میں سک کی تعلیم وقت پر دیکھائی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کے ذریعہ سے ملک کو بہت فائدہ ہوگا۔ کیونکہ مشن سکولوں اور کالجوں کا اصل مقصد غیر مذہب والوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دینا ہے۔ اور غور یہ مقصد اسی طرح سے ہر ایک مذہب میں جن لوگوں نے مشن سکولوں میں تعلیم پائی شری ہو کر وہ اپنی اولاد کو تعلیم دینے کے لئے مشن سکولوں میں بھیجے ہیں اور اگر کوئی ہے کہ دنیاوی تعلیم دینے اور اخلاق کے سدھارنے کے لئے مشن سکولوں سے پیرو کوئی جگہ نہیں ہے۔ مگر مشن سکولوں اور کالجوں کا اصل مقصد جیسا کہ بعض خطی سے کہتے ہیں غیر مذہب والوں کو بیکر دیکھنا میں شامل کرنا نہیں ہے۔ اسی طرح سے مشن کے شفا خانوں کے ذریعہ ملک بہت ہی ترقی ہو رہی ہے۔ اور ہر مذہب میں جیسا کہ شفا کے ساتھ انکو روکنا ہماری اور اس کا علاج جگہ جگہ ہے۔ اور لوگ مشن کے شفا خانوں کو گورنمنٹ کے شفا خانوں سے ترجیح دیتے ہیں اور کہنے لوگ وہاں پر اپنی دل کا علاج می معلوم کر لیتے ہیں مگر جیسا کہ مشن سکولوں اور کالجوں کا یہ مقصد نہیں ہے کہ لوگوں کو کھانا میں شامل کریں۔ اسی ہی مشن کے شفا خانوں کا بھی یہ مقصد نہیں ہے۔ ان سید بالکل صاف ہے بلکہ مشن کے شفا خانے اپنے مقصد کے انجام دینے میں کامیاب ہیں۔

اشاعت کتب کے ذریعہ سے بہت لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ اور دینی صداقت کے اظہار کرنے کے لئے سینکڑوں کتابیں تصنیف اور تالیف ہو کر شائع ہو گئی ہیں۔ اور غیر مذہب والوں کے لئے جو کتب کے ذریعہ اپنی پہچان کے حاصل کرنے کے شائق ہیں کافی سرمایہ موجود ہے۔ مگر باوجود اس کے ہر مذہب میں کہہ سکتے ہیں کہ اس کام کو اب جلد کر دینا چاہئے۔ کیونکہ مذہب کی تباہی کے ساتھ لوگوں کے خیالات اور اطوار تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

(باقی آئندہ)



تقریبی اول

اور اس طرح اسکو مشرق منصفہ پر چنے سے اتر گھس
پہر گورہ کو درختوں کا چوبچہ کہ اپنے سے دیکھ رہا ہے
اسی جھلی سے بڑا ہے وہ ان ٹرائڈ کو چاہانی ملاش
سے منسوب کرتے تھے۔ اسی جھلی سے یہ گورہ کی
دورے میں آتی ہے۔ یہ جھلی دھبی اسورنگ اور جھج
قابل ذہن ہوتی ہے۔ مایہ گیری کہیں ہے کہ شہر قریب آگیا
تھا تو اس رات کا اندھیرا وقت تھا۔ چہرہ ٹرائڈوں
کی طرف سے اسی روشنی دکھائی گئی جس سے صلیب ظہر
ہوتی تھی لیکن روشنی شہر سے والے بالکل اندھے ہوئے
تھے اور اس کے ساتھ پہرے میں تھے کہ آتے ہوئے
ابنا سے جس کی آسمان تک پہنچنے والی آواز میں
دھن دھن تھے۔ بلند گاہ میں یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ
کل رات۔ اسی رات کو زمین نام ٹرائڈ غرق کیا گیا اور سر
لیک میں طبع آتی نہیں تھی۔ اس کے علاوہ ۲۵۰ مجروح
طرح ایک مشرقی جہاز میں زیر غلطی ہیں وہ جہاز اب
تک سمندر میں ہے۔ کئی کشتیوں کا کچھ تہہ پھنس ہوگی
مفقود البتہ یہی سے خوف ہو کہ یہ کھانا خواستہ وہیں
غرق ہو گئیں۔ اس موقع پر وہی گریک کشتیاں جی تھیں
ان کی تعداد ڈیڑھ سو کے قریب بتائی جاتی ہے بلند گاہ
میں کے ٹرائڈوں کے پاس انکو نے ایک عرصہ داشت
خدمت برپا رکھا تھا اس رات کی ہے۔ اس وقت
میں بتایا ہے کہ روشنی شہر سے ملے حال کے اس طرح
ٹرائڈوں کے شہر سے کا خواہ خواہ تباہی اس کو رہا ہے۔
اس کی فریاد فغان آسمان سے کہیں تو کہیں سے کہیں
جائے غور ہے کہ یہ کشتیاں سب دستور اپنے کام میں
مصرف ہو۔ انکو خبر بھی نہیں کہ کہاں جنگ ہے اور کد
خسوف میں کیا گھسان ہو رہا ہے۔ ان بیکارہ رعایا
کے لوگوں کو روشنی شہر اس طرح سے تباہ تباہ کرے۔
کیا یہ اندھیر قابل التماس نہیں ہے وہ درخواست چند
کی پشت میں روشنی کی تمام عام راہ کے اور قوی آمد کیا

موجود ہوتی جاتی ہے۔ برپا شہر فغان آسمان سے کہیں
کہ میں عرض کا تسلی بخش جواب ہے اور اسکی طرف تھا
تو اس کی نظروں تک پہنچی ہیں گورہ کیوں کہ کہنے سے
کہتے اور ہر شے میں آتے ہیں۔ اس عرض میں جھلی
گورہ سے روشنی شہر سے کا چوبچہ جس کے دور کسی وقت
کو اس جگہ سے گذر گیا تھا جہاں جھلیاں بکریاں کا گھس
میدان تھا اور جہاں بر ٹرائڈ کا چوبچہ جمع تھا جاتی روشنی
شہر گورہ کا تھا کہ پہلے تو اس سے روشنی ٹرائڈ پر تیز روشنی
ہوتی اور اس کے تیز روشنی دور دور میں فرما شروع کی
اس گورہ کی روشنی سے کہیں نام ٹرائڈ بھی غرق ہو گیا تھا اس
جہاز کے سٹ اور جھلنے والے کی آگ میں شکستہ حالت میں
بل پر پہنچائی گئی ہیں۔ اس باقی طرح شہر میں حالت میں
تھے وہ ایک مشرقی جہاز کے ہسپتال میں ہیں۔ وہیں
اور جہاز نام ٹرائڈ میں مل رہی ہیں گورہ کیوں کہ یہ بھی
سخت جھلیوں تھا کہ جو کے شہر میں ہیں۔ گورہ کو
ٹرائڈ میں گورہ کے ساتھ جھلیاں جھلنے لگے ہیں۔ اس
سے قی میں کہہ سکتے ہیں کہ وہیں سے آگنی نکتہ زیادتی
کی ہے۔ اس کے علاوہ خبر ہے کہ ایک اور ٹرائڈ بھی تہہ
سارہوں ٹرائڈوں وغیرہ کے سمندر میں غرق ہو گیا ہے
اس کے حالات رات کے اندھیرے معلوم ہو رہے ہیں۔ جھلی
زیادہ تھکتے ہیں۔ وہیں کی شہر کی کونٹائی واضح ہے
ہیں۔ اس رات کی جھلی کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے
کہ برٹش گورنمنٹ نے اس معاملے پر ایک سیکشن کے
کے بھی درگزر نہیں فرمائی ہے بلکہ یہی بات ایک
غورہ کی راسخ و بار سیکشن جہاز کے گورہ کی گئی
ہے۔ یہ خاص راز اس گورنمنٹ کے نام ہے۔ اور اس
میں سکتے ہیں کہ برٹش گورنمنٹ نے معاملہ صاف کر
دیا ہے کہ یہ معاملہ ہرگز ہرگز ایسا نہیں ہے جس کے
تصفیہ میں ایک سٹ کی تباہی بھی گورہ کی جائے گی تو
اس کے صاف سننے ہیں کہ روشنی گورنمنٹ اس معاملے
کو اتنے میں نہیں بٹال سکیگی اور کہ اسکو اس کا جواب دینا

وہاں گورہ کے آگنی شہر میں آگنی شہر کی گئی ہے بلکہ خود لارڈ
ایڈمز اس صاحب برٹش شہر جھلی سے یہ کی گئی ہے
معلوم کیے ہیں تو انہوں میں آگنی اور جھلی سے
تاریخ میں سیکل کے راز ہر گھس کے روشنی شہر کے
ساتھ خاص حالات کرنی تھی۔ یہاں انہوں میں دولت
رواس کے سفر صاحب کوٹ لیکن راز نام میں راز
کے ساتھ وہ وہ گورہ کی انکال و گس ہوگی۔ اس
گورہ کا مضمون آج کل تک معلوم ہو گا اس کی کیفیت
خاک آئندہ اخبار میں یہی تاقریر کی جائے گی۔ جہاں
یہ ہے کہ وہیں کا چوبچہ میں ہو گا کہ انہوں نے اس
جھلی سے اس کا کتاب کیا ہے۔ انکو اپنی حفاظت کا
خیال لازم تھا انکو یہ تھا کہ ان کے شہر کے کدہ بہ
پہنچنے کی سازش ہوگی۔ وہ خیال کرتے تھے کہ جہاں انہوں
سے ملے ہوں گے اور شہر گورہ کی اس کے شہر کو لارڈ
رنگے۔ غورہ وغیرہ لیکن اس صورت میں برٹش گورنمنٹ
جاتی ہے کہ کیا کرنا اور کیا کرنا چاہئے۔ اس صورت
کی رست اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ اسکو کی تمام خبریں
جو حالات جنگ سے متعلق تھیں اس کے مقابلے میں
بالکے طاق و مردی ہیں۔ اس کے ساتھ ایک اور
روسی شہر کے کی زیادتی کی بات ہے۔ وہ بھی ناگوار ہے
وہ یہ ہے کہ انکو گورہ کو وقت سے بہرہ رکھ کر اس
شہر وغیرہ رات سے گورہ ناخدا ہیں ہر ایک انکو گورہ
روک لیا ہے وایت کے اخبارات نے جوش کی تیزی
میں بہت کچھ لکھا ہے اس میں شب نہیں ہے کہ
روسی جھلی حرکت برپا ہے اس کے گورہ شہر جھلی
میں آگنی۔ اس میں ہر سردار اس کا فائدہ متصور ہوگا
لیکن یہ کہ برٹش گورنمنٹ کے رات کے اس کا اس کا مطالعہ
کیے اور اسکو دور شہر کے جانے سے روکے۔
مڑ مڑتے میٹھے رات کی جھلی لیتا ہو گا غورہ میں
اسکو گورہ کے گورہ اس کا ایک اور شہر میدان جنگ
سے روکا جائے۔ اور برٹش گورنمنٹ کی جھلی شہر

